**PRNo.05**

# وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

## Press Release

## بچوں کے حقوق کی حفاظت ہمارا قومی فریضہ ہے۔ وفاقی محتسب

## بچوں کے ساتھ زیادتیوں کے ازالے کے لئے ایک مربوط حکمت عملی بنائی جائے گی۔ وفاقی محتسب

## اسلام آباد میں اسٹریٹ چلڈرن کے حوالے سے پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا جائے گا۔ وفاقی محتسب

اسلام آباد (           ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ، محرومیوں کا تدراک اور ان کے حقوق کا تحفظ ایک اہم قومی فریضہ ہے جس کے لئے سرکاری اداروں، NGOs اور سول سوسائٹی کو ایک مربوط حکمت عملی کے تحت زیادہ فعال انداز میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں بچوں کیلئے الگ سے محتسب مقرر کئے گئے ہیں لیکن ہمارے ہاں ’’بچوں کے محتسب‘‘ کا ادارہ نہ ہونے کی وجہ سے وفاقی محتسب نے از خود یہ کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ پاکستان میں اس وقت 18 سال سے کم عمر بچوں کی آبادی کا تناسب تقریباً پچاس فیصد ہے جس کے حساب سے یہ تعداد دس کروڑ سے زیادہ بنتی ہے جس کا تعلق ہمارے روشن مستقبل سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری معاشرتی اور اسلامی اقدار کی وجہ سے عموماً والدین اپنے بچوں کی ذمہ داری نبھاتے ہیں اور قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں مگر نادار اور غریب طبقوں کے بچے گھریلو ملازم یا اسٹریٹ چلڈرن بننے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور تعلیم و ہنر اور مناسب حفاظت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد لاکھوں میں ہے جن کے حقوق کی حفاظت ہمارا بنیادی ہدف ہونا چاہیئے۔ اس سلسلے میں وفاقی محتسب کا ادارہ ایک مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرنے اور موثر حکمت عملی بنانے میں سب کے ساتھ مل کر کام کرے گا اور صوبائی و ضلعی سطح پر مختلف محکموں سے روابط کے لئے صوبائی محتسبین سے تعاون حاصل کیا جائے گا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے یہ باتیں 31 جنوری کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے نئی تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی ’’قومی مشاورتی کمیٹی برائے اطفال‘‘ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں، جو انہوں نے بامقصد نتائج کے حصول کے لئے حال ہی میں تشکیل دی تھی، جس میں پارلیمنٹرین، اعلیٰ حکام، NGOs کے نمائندے اور سول سوسائٹی کے اہم ماہرین شامل ہیں۔ کمیٹی کی چیئرپرسن شاہین عتیق الرحمٰن نے وفاقی محتسب کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب نے بچوں کے خلاف جرائم اور تشدد کے مسائل پر مسلسل کام کرتے ہوئے بچوں کے حقوق کے حوالے سے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اعزازی ایڈوائزر سہولیاتی کمشنر برائے اطفال اور کمیٹی کی سیکرٹری سیدہ وقار النساء ہاشمی نے مشاورتی کمیٹی کی طرف سے اب تک ہونے والی پیش رفت اور سال 2022 کیلئے اسٹریٹیجک وژن پلان پیش کیا، اجلاس میں بچوں کے خلاف تشدد اور سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے رجحان کا جائزہ لیا گیا اور اس سلسلے میں صوبائی سطح پر آگہی مہم کو زیادہ مفید اور فعال بنانے کیلئے تجاویز زیر بحث آئیں، نیز اسلام آباد میں اسٹریٹ چلڈرن کے مسائل پر مطالعاتی رپورٹ تیار کرنے اور ایک مبسوط لائحہ عمل بنانے پر اتفاق کیا گیا اور بتایا گیا کہ بعد ازاں اس پائلٹ پروجیکٹ کا دائرہ کار دوسرے شہروں تک بھی پھیلایا جائے گا۔ اجلاس میں ’’نیشنل کمیٹی برائے حقوق‘‘ اطفال کے ادارے کے مرکزی کردار اور فعال ہونے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا اور اس کی کارکردگی اور استعداد کار بڑھانے کیلئے وفاقی محتسب سے نوٹس لینے کی اپیل کی گئی۔ اس اجلاس میں محترمہ شاہین عتیق الرحمان، ضیاء احمد اعوان، بیگم راحیلہ درانی، محترمہ ثمر من اللہ، افشاں تحسین چیئرپرسن (این سی آر سی) اور دیگر نے شرکت کی۔